4719CH07

ترانۂ وحدت

ہر ذرّے میں ہے ظہُور تیرا
ہے برق و شرر میں نُور تیرا
افسانہ ترا جہاں تہاں ہے
چرچا ہے قریب و دُور تیرا
گاتے ہیں شجر ہَوا میں کیا کیا
دم بھرتے ہیں سب طیور تیرا

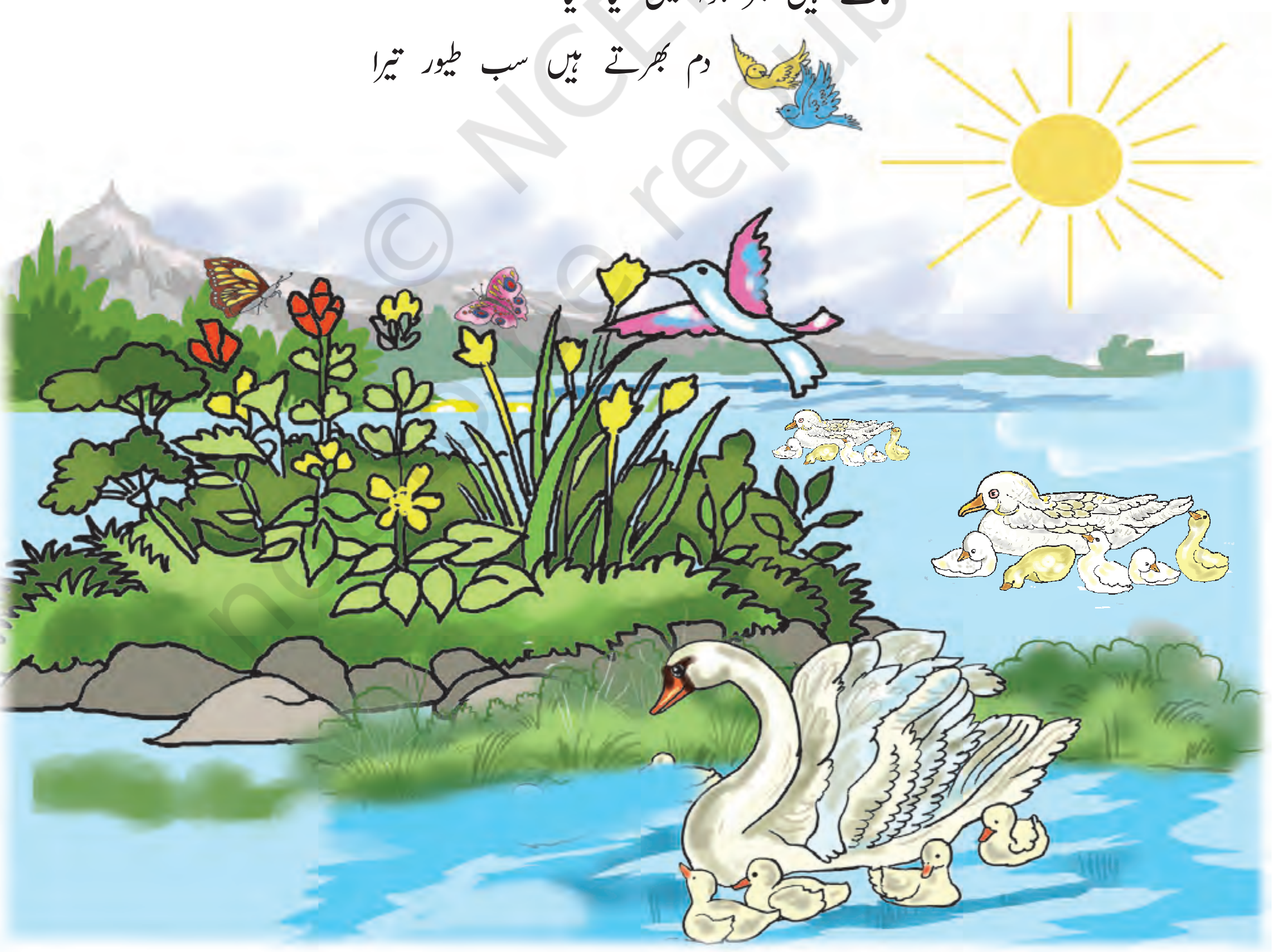

© NCERT not to be republished

تو جلوہ فگن کہاں نہیں ہے
وہ جا نہیں تو جہاں نہیں ہے
تاروں میں چمک دمک ترِی ہے
جو رعد میں ہے کڑک ترِی ہے
اے باعثِ رونقِ گلستاں
شاخوں میں لہک چہک ترِی ہے
ہر غنچے میں ترِا تبسّم
ہر گُل میں بھری مہک ترِی ہے
نغمے مُرغانِ خوش گلو کے
کہتے ہیں یہ سب چہک ترِی ہے
کہتی ہے کلی کلی زباں سے
میری نہیں یہ چٹک ترِی ہے

تلوک چند محرومؔ

© NCERT not to be republished

سوالات

1۔ اس نظم میں شاعر کس سے مخاطب ہے؟

2۔ شاعر نے خدا کو ''باعثِ رونقِ گلستاں'' کیوں کہا ہے؟

3۔ نظم میں خدا کے جلوے کن کن چیزوں سے ظاہر ہو رہے ہیں؟